ختم نبوت سنٹر بلجیئم
مختصر تعارف

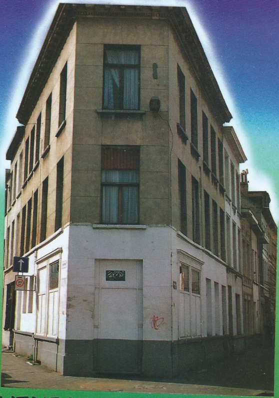

KHATME NUBUWAT CENTER VZW

ORANJE STRAAT 92, 2060 ANTWERP, BELGIUM.
TEL + FAX : 32 - 3 - 2343095

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ختم نبوت سنٹر بلجیئم
کا
مختصر تعارف

مہتمم اعلیٰ
حاجی عبدالحمید صاحب

ختم نبوت سنٹر

تعارف، خدمات اور اغراض و مقاصد

مسلمانان عالم کا یہ اجماعی عقیدہ ہے کہ حضور سرور کائنات مضخر موجودات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ پاک پروردگار عالم کے آخری نبی، آخری رسول اور پیغمبر ہیں۔ آپ کے بعد قیامت کی صبح تک کسی قسم کا کوئی نبی، رسول اور پیغمبر پیدا نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی ایک سو آیات میں مسئلہ ختم نبوت پر روشنی ڈالی ہے۔ جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دو سو دس احادیث میں مسئلہ ختم نبوت کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بعد سب سے پہلا اجماع مسئلہ ختم نبوت پر منعقد ہوا۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی مبارک کے آخری دنوں میں کئی ایک چھوٹے مدعیان نبوت نے نبوت کا دعویٰ کیا۔ اسود عنسی کے قتل کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ایک صحابی

حضرت فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ کی ڈیوٹی لگائی۔

مسیلمہ کذاب کے مقابلہ میں تین لشکر روانہ کئے گئے۔ گھمسان کی جنگ ہوئی جس میں ۲۱ ہزار، ایک روایت کے مطابق ۲۸ ہزار جبکہ ایک اور روایت کے مطابق چالیس ہزار مسیلمی جہنم رسید کئے گئے۔ اور بارہ سو صحابہ کرام نے جام شہادت نوش فرمایا ان میں سے آٹھ سو صحابہ کرام پورے قرآن پاک کے حافظ و قاری تھے۔ جبکہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات طیبہ میں چھوٹی بڑی ۲۹ لڑائیاں ہوئیں۔ ان میں ۲۶۹ صحابہ کرام نے جام شہادت نوش فرمایا۔ جبکہ پانچ سو کے قریب کفار جہنم رسید ہوئے۔

اسلام کی چودہ سو سالہ تاریخ شاہد عدل ہے کہ جب بھی کسی جھوٹے نے نبوت کا دعویٰ کیا امت نے اسے کسی صورت میں برداشت

جماعتی سطح پر مقابلہ کیا ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں قادیانیت کو بے نقاب کر دیا گیا تو قادیانیوں نے یورپ کا رخ کیا اور بالخصوص جرمن کو اپنی آماجگاہ بنایا ضرورت اس امر کی تھی کہ یورپ کی آزاد فضاؤں میں بھی قادیانیوں کو بے نقاب کیا جائے۔

الحمدللہ بلجیئم میں کام کا آغاز ۱۹۹۴ء سے کر دیا گیا ہے۔ بلجیئم کے شہر "اینٹ ورپن" میں "ختم نبوت سنٹر" کے نام سے عمارت بھی حاصل کر لی گئی ہے۔ ذیل میں سنٹر کی خرید، اغراض و مقاصد، تعمیر و مرمت، دیکھ بھال پر آنے والے مصارف کا مختصر جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

واضح رہے کہ مجلس قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے پر امن طریقہ پر مسلمانوں کے ایمان کا تحفظ کرے گی۔ جبکہ قادیانی دجل و فریب

نہیں کیا۔ لیکن آج سے تقریباً ایک سو سال قبل قادیان کی ملعون بستی میں آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا ڈھونگ رچایا۔ یوں تو امت مسلمہ کے سینکڑوں علماء اور مشائخ نے انفرادی طور پر مرزائیت کا بھرپور مقابلہ کیا۔ لیکن فرد کا مقابلہ فرد کر سکتا ہے۔ جبکہ جماعت کا مقابلہ فرد نہیں جماعت ہی کر سکتی ہے۔

امام العصر حضرت علامہ انور شاہ کشمیریؒ کے حکم پر امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی قیادت میں مجلس احرار اسلام بعد ازاں مجلس تحفظ ختم نبوت نے تقریباً نصف صدی سے زائد عرصہ قادیانیت کا

کے ساتھ مسلمانوں اور عیسائیوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ انہوں نے اپنی کتابوں میں حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کی شان اقدس میں دریدہ دہنی کی ہے۔

انشاء اللہ العزیز "ختم نبوت سنٹر" حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام سمیت انبیاء کرام کی عزت و ناموس کا تحفظ کرے گا۔ اور کسی بھی پیغمبر کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کی جائے گی۔

الحمدللہ "ختم نبوت سنٹر" نے "حضرت مسیح علیہ السلام مرزا قادیانی کی نظر میں" مصنفہ مناظر اسلام مولانا لال حسین اخترؒ کا فرنچ زبان

میں ترجمہ کرکے شائع کر دی ہے اس کتاب کے ترجمہ کے اخراجات جناب ملک محمد افضل صاحب نائب امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے عنایت فرمائے۔ جو سنٹر سے فری حاصل کی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں "عالمی تحفظ ختم نبوت" پاکستان کا انگلش، عربی، جرمنی اردو زبانوں میں لٹریچر ہر وقت مل سکتا ہے۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خان محمد صاحب کندیاں شریف، محقق العصر مولانا محمد یوسف لدھیانوی دامت برکاتھم کی قیادت میں پورے یورپ میں ختم نبوت کا علم لہراتے رہیں گے۔

یورپ کے کیپٹیل بلجیئم میں پہلے ختم نبوت سنٹر کا قیام

بلجیئم کے شہر اینٹ ورپن میں تین منزلہ خوبصورت بلڈنگ میں ختم نبوت سنٹر کا قیام عمل میں آیا. بروز بدھ ۲۵ دسمبر۱۹۹۶ء سنٹر کی افتتاحی تقریب میں یورپ سے تعلق رکھنے والے علماء نے شرکت کی. پاکستان ایمبسی برسلز بلجیئم کے نمائندے نے بھی شرکت کی. بلجیئم کے علاوہ ہالینڈ، فرانس، برطانیہ، جرمنی، سے افتتاحی تقریب میں کثیر تعداد میں حضرات نے شرکت کی جن کا تعلق مختلف مغربی سیاسی اور کشمیر کی تنظیموں کے ساتھ تھا۔

تقریب کے مہمان خصوصی قاری محمد طیب صاحب جھنگوی

برمنگھم تھے۔ تقریب کی صدارت مولانا مشتاق الرحمٰن خطیب مسجد توحید جرمن نے کی قاری غلام رسول ہالینڈ نے تلاوت قرآن سے تقریب کا آغاز کیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

بلجیئم کے امیر حاجی عبدالحمید نے سنٹر کے اغراض و مقاصد پیش کئے۔

ان حضرت کے علاوہ پاکستان ایمبسی بلجیئم کے کونسلر حسن جاوید نے بھی شرکت کی سٹیج سیکرٹری کے فرائض ناظم اعلیٰ چوہدری محمد خلیل نے سرانجام دیئے۔

سنٹر کا تعارف

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے تحت بلجیئم میں ختم نبوت سنٹر کے لئے ایک تین منزلہ بلڈنگ خریدی گئی۔ بلجیئم کے شہر اینٹ ورپن جس میں دنیا کا سب سے بڑا سی پورٹ اور ڈائمنڈ منڈی بھی ہے۔ یہ برسلز سے ۴۰ کلومیٹر پر واقع ہے۔ بلجیئم کے بڑے شہروں میں اس شہر کا شمار ہوتا ہے۔ یہ عمارت بہت بڑی اور تین منزلہ ہے۔

گراؤنڈ فلور: اس پر طلبہ کے لئے درسگاہ ہے۔ اور وضو وغیرہ کے انتظامات ہیں۔

فرسٹ فلور: اس پر خوبصورت مسجد تعمیر کرائی گئی ہے۔

سیکنڈ فلور: اس پر لائبریری ہال اور مطالعہ گاہ ہے۔ اس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا مختلف زبانوں میں لٹریچر موجود ہے۔

تھرڈ فلور: اس حصہ میں ہر قسم کے مسلمانوں اور علماء کے لئے رہائش کا بندوبست ہے۔

یہ بلڈنگ ۱۴لاکھ بیلجیم فرانک مع ۲ لاکھ رجسٹری فیس میں حاصل

حفاظت دین ہو۔

۴۔ خاص طور سے بچوں کے لئے قران و حدیث کی تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کو دنیاوی تعلیم دینا۔

۵۔ تعلیم بالغاں کے لئے خصوصی کلاس جس میں قرآن کو تجوید کے ساتھ پڑھانا اور عقائد حقہ کی تعلیم اور فقہی مسائل کی تعلیم دینا شامل ہے۔

۶۔ گاہ بگاہ مسلم علماء اور اسکالرز کو دعوت دینا تاکہ مسلم برادری کو

کی گئی ہے۔ اس بلڈنگ کے اندر کے کام کاج پر کافی اخراجات ہوئے ہیں۔ اور بلڈنگ کی کھڑکیاں، سنٹرل ہیٹنگ اور چھت کا کام ابھی باقی ہے۔ جن کی لاگت تقریباً آٹھ لاکھ بیلجیم فرانک ہے۔ جو لوگ، اس کام میں مدد فرمائیں گے ان کا ذکر اگلے سال کی سالانہ رپورٹ میں انشاء اللہ آئے گا۔

سنٹر کے اغراض و مقاصد

۱۔ ادارے کا سب سے عظیم مقصد یہ ہے۔ کہ مسلمانوں کی نئی نسل کو یہاں کے گندے ماحول کی آلودگی اور تباہی سے محفوظ رکھنے کی تدبیر کرنا اور اس کو عملی وجود بخشنا۔

۲۔ مسلمانوں کی دینی تربیت اور دیکھ بھال کا انتظام کرنا۔

۳۔ اسلامی لٹریچر کی تصنیف و تالیف کرنا تاکہ اشاعت اسلام اور

دینی تقاضوں سے آگاہ کر سکیں۔

۷۔ مسلم خاندانوں کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرنا۔

۸۔ حسب ضرورت مسلم علماء اور سکالرز کو دعوت دینا اور دینی حالات حاضرہ پر لیکچرز کا اہتمام کرنا۔

۹۔ عقیدۂ ختم نبوت کے بارے میں مختلف زبانوں میں تربیتی پروگراموں کا ترتیب دینا اور انہیں جاری کرنا۔

مستقبل کے پروگرام

۱۔ لائبریری: جس میں ہمہ اقسام کی کتب ہر زبان میں ہوں تاکہ ہر ملک کا باشندہ ان سے نفع اٹھا سکے۔

۲۔ دارالافتاء: مستقل طور پر ماہر علوم اسلامیہ، مفتی، عالم باعمل کا انتظام کرنا تاکہ ہر وقت وہ قرآن و سنت کے مطابق درپیش مسائل کا حل

پیش کر سکیں جس کی اس وقت بلجیئم میں ضرورت ہے۔

۳۔ دارالاقامہ: ہاسٹل جس میں کچھ طلبہ کی رہائش اور نو مسلم لوگوں کے لئے عارضی رہائش کا انتظام کرنا، تاکہ یہ لوگ ابتدائی اور ضروری علم سیکھ سکیں۔ اس کے علاوہ اس میں مدعو مسلمان اسکالرز کی رہائش کا انتظام کرنا بھی شامل ہے۔

۴۔ مسلم میت کی تکفین و تدفین: بلجیئم میں مسلم میت کی تکفین و تدفین کا بندوبست ادارہ کرے گا۔

۵۔ دارالتصنیف و تالیف: ضرورت کے مطابق بلجیئم میں مختلف دینی کتب کے تراجم کا انتظام کرنا جس سے ہر خاص و عام فائدہ حاصل کر سکے اس کے علاوہ ماہانہ رسالہ کا اجراء جو دینی معلومات و مسائل وغیرہ پر مشتمل ہو گا جس کی اس وقت بلجیئم میں اشد ضرورت ہے۔

ختم نبوت سنٹر کے شعبہ جات

۱۔ مسجد خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

۲۔ مدرسہ عثمانیہ

(ا) تعلیم اردو اور عربی

(ب) انگریزی، معقول انتظامات ہونے کے بعد اردو انگریزی اور عربی کا اجراء ہو گا۔

۳۔ ختم نبوت لائبریری

لائبریری میں یورپ کی مختلف زبانوں کے تراجم اور قرآن پاک اور دیگر کتب اور ختم نبوت کے متعلق لٹریچرز تمام زبانوں میں ترجمہ کروا کر مہیا کیا جائے گا۔

لائبریری ہال جس میں ماہنامہ، ہفت روزہ اخبارات، رسائل اور دیگر کتب کا مطالعہ کیا جا سکے گا۔

۴۔ ختم نبوت سنٹر کے زیر اہتمام اندرون ملک اور یورپ کے دوسرے ممالک میں تبلیغی جلسوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ ختم نبوت سنٹر میں سالانہ جلسہ، ماہانہ تربیتی ختم نبوت پروگرام، ہفت روزہ درس ختم نبوت۔

بلجیئم میں کانفرنسیں

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بلجیئم کی طرف سے پہلی کانفرنس ۳۰ اکتوبر بروز اتوار ۱۹۹۴ء میں منعقد ہوئی جس کی صدارت مولانا عبدالرشید ربانی جنرل سیکرٹری جمعیت علماء برطانیہ نے کی۔ جس کے مہمان خصوصی مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم برطانیہ تھے۔

اس کانفرنس کے آرگنائزر مولانا عبدالحمید "خطیب پاکستان اسلامک سنٹر" تھے۔

خطبات

مولانا محمد صادق قریشی صاحب، حافظ نذیر احمد صاحب ادارہ منہاج القرآن، مولانا پیرزادہ سردار احمد قادری صاحب، علامہ اختر حسین صاحب حیدری بلجیئم، مولانا عبدالحکیم صاحب اور دیگر مقررین نے خطاب فرمایا۔

دوسری کانفرنس

دوسری کانفرنس ۱۴ جولائی بروز اتوار ۱۹۹۵ء منعقد ہوئی۔ جس کی سرپرستی مولانا محمد اکرم طوفانی مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سرگودھا پاکستان، صدارت مولانا منظور احمد الحسینی مبلغ ختم نبوت برطانیہ جبکہ مہمان خصوصی حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی ممبر پنجاب اسمبلی آف پاکستان تھے۔ اس کے علاوہ مولانا امداد الحسن نعمانی برطانیہ، مولانا مشتاق الرحمٰن صاحب جرمن اور مولانا حکیم ظفر صاحب جرمن، علامہ اختر حسین حیدری بلجیئم، مولانا عبدالحکیم صاحب برطانیہ، چوہدری محمد خلیل ناظم اعلیٰ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، حضرت مولانا محمد صادق صاحب نے خطاب فرمایا۔ قاری عبیدالرحمٰن صاحب بریڈ فورڈ نے تلاوت کلام پاک سے آغاز کیا۔ اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا حاجی عبدالحمید نے سرانجام دیئے۔

دونوں کانفرنسوں میں مختلف مکاتب کے راہنماؤں نے بیان فرمائے۔ یہ کانفرنسیں بلجیئم میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ان کانفرنسوں میں قادیانیوں کے مکرو فریب، پاکستان اور عالم اسلام کے خلاف پروپیگنڈے اور بیرونی ممالک میں پاکستان کو بدنام کرنے سے عوام الناس کو آگاہ کیا گیا۔

نیز یہ بتلایا گیا کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالا ہے۔ اور انبیاء اکرام، صحابہ ؓ اور امہات المومنین اہل بیت کی شان میں گستاخیاں کی ہیں۔ اور قادیانیوں کی دیگر خرافات سے آگاہ کیا۔ علماء نے کہا یورپ میں جمہوریت کی آزادی ہے۔ ہر آدمی اپنا حق کہہ سکتا ہے۔ اس لئے قانون کا احترام کرتے ہوئے ہر مسلمان کو عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا کام کرنا ہے۔

ختم نبوت سنٹر میں ختم نبوت کا پہلا جلسہ

۲۶ جولائی بروز ہفتہ ۱۹۹۶ء ختم نبوت کانفرنس منعقد ہوئی جس میں مولانا اللہ وسایا صاحب مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور مولانا منظور احمد الحسینی اور مولانا قاری غلام نبی صاحب ہزاروی جن کا تعلق جمعیت علماء برطانیہ سے ہے نے شرکت کی اور بیانان فرمائے۔ اس سنٹر سے قبل برسلز بلجیئم میں دو ختم نبوت کانفرنسیں منعقد ہوئیں۔

معاونین ختم نبوت کانفرنسیں

۹۴۔ ۱۹۹۵ء کی کانفرنسوں میں جن حضرات نے تعاون فرمایا۔

چوہدری محمد جاوید صاحب نے دونوں مرتبہ ہال بک کروایا۔ نائب امیر ملک محمد افضل صاحب نے کھانے وغیرہ کا بندوبست کیا۔ زاہد خان صاحب نے مشروبات کا بندوبست کیا۔ بقایا اخراجات، جناب محمد امین صاحب جنرل سیکرٹری "پاکستان اسلامک سنٹر" غلام عزیز ربانی صاحب پاکستان ویلفیئر بلجیئم ملک محمد اقبال صاحب، سید واحد حسین شاہ، افتخار خان صاحب، خان ریاض صاحب، چوہدری حاجی فیروز صاحب، نعیم ڈار صاحب، راجہ سکندر حیات صاحب، چوہدری پرویز صاحب، زرین گل عرف پیرہ صاحب، ملک شہزاد صاحب، ملک عامر صاحب، قائد اہلحدیث شیخ محمد الیاس صاحب، جناب بابر صدیق صاحب کے علاوہ دیگر حضرات نے بھرپور حصہ لے کر محبت رسول کا ثبوت دیا۔

خطیب، امام صاحب و اساتذہ کرام کے بارے میں قوانین

۱۔ خطیب، امام صاحب و اساتذہ کرام کو سال میں ایک مہینہ باتنخواہ رخصت دی جائے گی۔

۲۔ ہفتے میں ایک دن چھٹی ہو گی۔ یہ ان لوگوں کے لئے ہو گا جو تمام ہفتہ سنٹر کی خدمات سرانجام دیں گے۔

۳۔ خطیب، امام اور اساتذہ کرام ختم نبوت سنٹر کے سالانہ جلسے اور دیگر پروگراموں میں ذمہ داری کے پابند ہوں گے۔

۴۔ اساتذہ کرام کو عیدین کے لئے تین روز چھٹی دی جائے گی۔

۵۔ خطیب امام صاحب کے لئے علیحدہ رہائش کا بندوبست کیا جائے گا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے عہدہ داران

امیر حاجی عبدالحمید، سینئر نائب امیر ملک محمد افضل، ناظم اعلیٰ چوہدری محمد خلیل، نائب ناظم اعلیٰ سید ریاض حسین شاہ، خازن محمد مشتاق بھٹی صاحب، سیکرٹری نشرواشاعت فاروق راجپوت، رابطہ سیکرٹری راجہ سکندر حیات، ممبر مجلس شوریٰ سید یوسف شاہ صاحب، محمد افضل جوڑا، زرین گل عرف پیراہ، بابر صدیق صاحب.

آئندہ سال بلجیئم کے مختلف شہروں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام اور کمیٹیوں کے نام شائع کئے جائیں گے۔

ختم نبوت سنٹر کی خریداری

جن حضرات نے سنٹر کی خریداری کے لئے رقم فی سبیل اللہ دی ہے۔ ان کی مکمل فہرست بھی ہم لگا رہے ہیں۔ اس سنٹر میں حصہ لینے والے صف اول میں مولانا منظور احمد الحسینی مبلغ ختم نبوت برطانیہ نے کثیر

تعداد میں تعاون کروایا ہے۔ ان کے علاوہ برطانیہ کے دیگر علماء مولانا عبدالرشید ربانی، مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا، سید مولانا از قیا شاہ صاحب، مولانا اسلام صاحب المعروف چن پیر صاحب، مفتی محمد اسلم صاحب اور نعیم ڈار صاحب نے وضو خانے کے لئے اور کچن کے لئے ٹوٹیاں اور ٹائلیں عنایت کیں۔

مولانا اظہار القاسمی صاحب، مولانا عبدالحکیم صاحب، طٰہ قریشی صاحب، ابن سعود پہلوان صاحب جہلمی، مولانا عمران جہانگیری صاحب اور دیگر علماء نے بڑھ چڑھ کر تعاون فرمایا۔ جرمن سے مولانا مشتاق الرحمٰن صاحب نے بلجیئم سے جناب زریں گل عرف پیراہ صاحب نے ایک لاکھ فرانک اور سید واحد حسین شاہ صاحب، چوہدری محمد جاوید زاہد خان صاحب، راجہ جاوید صاحب، شیخ نواز صاحب والد محمد جان مرحوم اور دیگر تمام حضرات کی لسٹیں لگائی جارہی ہیں۔

جن حضرات نے تعاون کا وعدہ کیا ہے ان میں ملک محمد نسیم صاحب ایک لاکھ فرانک، شیخ محمد الیاس صاحب نے ۲۰ ہزار فرانک، جناب ملک محمد افضل صاحب نے وعدہ کیا ہے کہ جو اخراجات ان کے ذمہ لگائے جائیں گے وہ پورا کریں گے۔

۱- جیسا کہ تمام حضرات کے علم میں ہے کہ قادیانی ٹی وی ریڈیو اور سٹیلائیٹ پر اپنے جھوٹے پروگرام پیش کرنے کے بعد انٹرنٹ پر بھی اپنے جھوٹے نبی کے بارے میں لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انشاء اللہ بہت جلد

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بلجیئم- ختم نبوت سنٹر انٹورپن سٹیلائیٹ اور انٹرنٹ پر پورے یورپ اور عالمی سطح پر قادیانیوں کے دجل و فریب کو بے نقاب کرنے کے لئے عام لوگوں کو اور خاص کر مسلمانوں کو ان کے گمراہ کن پروپیگنڈہ سے بچانے کے لئے معلومات پیش کرے گا اور اپنا لٹریچر شائع کرے گا۔

۲- انشاء اللہ بہت جلد مدرستہ البنات شروع کیا جائے گا اور ایک معلمہ کا بھی بندوبست کیا جائے گا جو بچیوں کو حفظ و ناظرہ پڑھائے گی۔ اور اردو کی تعلیم کا بھی بندوبست ہو گا۔

۳- ایک سال ہو گیا ہے کہ ختم نبوت سنٹر قائم کیا گیا تھا اس عرصہ میں چار پانچ پروگرام سنٹر ہذا میں منعقد کئے گئے ہیں۔ جن میں جید علماء کرام تشریف لائے ان خاص خاص ہستیوں میں ڈاکٹر علامہ خالد محمود صاحب انگلینڈ والے- مولانا اللہ وسایا صاحب- مولانا قاری غلام نبی ہزاروی صاحب- مولانا منظور الحسینی صاحب- مولانا مشتاق الرحمٰن صاحب جرمن- مولانا سید سلیم شاہ صاحب- برمنگھم- مولانا قاری محمد طیب صاحب جھنگوی- مولانا مصطفٰے نوحی مراکش شامل ہیں-

یہ سنٹر بحری جہازوں پر سفر کرنے والوں کے لئے بے حد مفید ہے۔ مختلف ممالک کے جہاز جب انٹورپن کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوتے ہیں تو ان کے عملہ کے لوگ آکر اس سنٹر میں عبادت کرتے ہیں۔ اور ایک دو روز کا اعتکاف بھی کرتے ہیں۔

ختم نبوت سنٹر کی مسجد خاتم الانبیاء میں امامت کے فرائض مولانا نعیم عبدالمالک مراکشی انجام دیتے ہیں۔ اور خطابت کے فرائض حضرت مولانا حاجی عبدالحمید صاحب انجام دیتے ہیں ہر سال نماز تراویح میں بھی قرآن پاک سنانے کے لئے حفاظ ڈیوزبری سے تشریف لاتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارا پروگرام ہے کہ عنقریب ایک ٹیچر اردو زبان کے لئے اور ایک معلمہ کو تعینات کیا جائے گا۔ لیکن یہ سب وسائل پر منحصر ہے۔ جوں جوں مالی تعاون میں اضافہ ہو گا یہ پروگرام بھی طے ہوتے جائیں گے۔

اس وقت اندازاً سنٹر کے گیس، بجلی، پانی، ٹیلی فون، امام صاحبان، خدام، مسافروں کے کھانے پینے اور اکرام کے اخراجات کم از کم ۵۰ ہزار بلجیئم فرانک ماہانہ ہیں اس سلسلے میں تمام مسلمان عورتوں اور مردوں سے اپیل کی جاتی ہے۔ کہ عقیدہ تحفظ ختم نبوت کی اشاعت و تبلیغ کے لئے اور اس سنٹر کی ترقی کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ روز قیامت حضورؐ کی شفاعت نصیب ہو اس کے علاوہ جن حضرات کے احباب رشتہ دار وفات پا گئے ہیں وہ اس سنٹر کے مختلف شعبہ جات میں ان کے ایصال ثواب کے لئے حصہ ڈال سکتے ہیں-

مدرسہ، مسجد، لائبریری، اور دیگر متفرق اخراجات جیسا کہ شیخ جان صاحب مرحوم کے صاحبزادے محمد نواز اور شیخ جان صاحب کی اہلیہ محترمہ نے مرحوم کے ایصال ثواب کے لئے مسجد کا وضو خانہ بنوا کر صدقہ جاریہ کرنے کا وعدہ فرمایا ہے اللہ پاک قبول فرمائے (آمین)

جن احباب نے ختم نبوت سنٹر کی خریداری کے لئے رقم دی ہے۔ اور جو ماہانہ مستقل ممبران ہیں اور ہر ماہ مدد کرتے ہیں۔ اس سنٹر کو خریدنے کے لئے مطلوبہ رقم پوری ہونے کے بعد مکمل فہرست انشاء اللہ شائع کی جائے گی۔ اور اس کے ساتھ ہی سالانہ آمدن و اخراجات کا گوشوارہ بھی شائع کیا جائے گا۔ خریداری کی رقم کے علاوہ ہمیں مسجد کی کھڑکیاں، سنٹرل ہیٹنگ، چھت کی مرمت اور دیگر اخراجات کے لئے کم و بیش آٹھ لاکھ بلجیئم فرانک کی ضرورت ہے۔ جزاک اللہ-

مہتمم اعلیٰ حاجی عبدالحمید صاحب

اپیل

آپ سے اپیل ہے کہ اس عظیم کام میں ہمارا بھرپور ساتھ دیں اور ختم نبوت سنٹر کو اپنے بیش بہا عطیات اور بہتر تجاویز کے ذریعے اس قابل بنا دیں کہ وہ اسلام کے پرچم کو بلند سے بلند تر کرنے میں بڑے سے بڑا کردار ادا کر سکے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو بے پایاں توفیق سے نوازے۔ آمین یارب العلمین۔

ہر قسم کا زر تعاون مہتمم اعلیٰ ختم نبوت سنٹر بلجیئم کے نام یا درج ذیل اکاؤنٹ نمبرز میں جمع کروایا جا سکتا ہے۔

ختم نبوت سنٹر
ORANJE STRAAT92
2060ANTWERP BELGIUM
Tel:3232343095
AC.NO.BBL.310-1293141-23
CITIBANK:953-0243901-12

دارالمطالعہ ختم نبوت سنٹر

کتب خانہ

مسجد خاتم الانبیاء کا اندرونی منظر